Fatima Zahra Imamia Centre
80 Downs Street, North Ipswich QLD 4305

NAMAZ · نمازِ حاجات

Etiquettes of Needs

آدابِ حاجات

In Jamal al-Usbu, Sayyid Ibn Tawus has mentioned an essay regarding the etiquettes of praying for granting one's requests, which can be summed up as follows: While trying to beseech the All-knowing Lord to grant you your request, you must be at the most modest manner. When you intend to present yourself before a human king to ask him for granting you a request, you naturally try to attain his pleasure through all possible means and efforts. Likewise, you must exert all possible efforts to attain the pleasure of the Almighty and All-majestic Lord when you want Him to grant you your request.

مؤلف کہتے ہیں: سید ابن طاؤسؒ نے اپنی کتاب جمال الاسبوع میں ایک گفتگو درج فرمائی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ جب تم خدا سے کوئی حاجت طلب کرو تو تمہاری حالت کم از کم ایسی ہونی چاہیے جیسی کسی دنیاوی حاکم کے پاس کوئی اہم حاجت لے جاتے ہو وہ اس طرح جب تمہیں بادشاہ حاکم سے کوئی حاجت ہوتی ہے تو تم اس کی رضا و خوشنودی حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہو۔ اسی طرح خدا سے حاجت طلب کرتے وقت بھی اس کی رضا و خوشنودی حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش کرو ایسا نہ ہو کہ دنیاوی حاکم کی طرف تو تمہاری توجہ زیادہ ہو اور خدائے تعالیٰ کی طرف کم ہو اگر ایسا کرو گے تو پھر خدا تعالیٰ سے مذاق کر رہے ہو گے جس کا نتیجہ ہلاکت اور تباہی کے سوا کچھ نہیں ہوگا۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ خدا کی رضا کے لئے تو کم تر کوشش کی جائے اور مخلوق خدا کے لئے زیادہ کوشش کی جائے؟

Free to read, copy and share

Fatima Zahra Imamia Centre
80 Downs Street, North Ipswich QLD 4305

Thus, do not beseech Him in a way less earnest than appealing from human kings; lest, you will fail to win your request because you have been of the scoffers. How is it then reasonable that you care for the pleasure of the All-majestic Lord less than your care for winning the pleasure of human kings who are no more than slaves of the Master of the Worlds? Such being the case, you will be regarded as belittling, scoffing, disdaining, and deriding the grandeur of the All-majestic Lord, and, as a result, you will never win your request no matter how many prayers you would offer and how many days you would fast.

لہذا جب تمہارے نزدیک خدا کی قدر و منزلت اس کے بندوں کی بہ نسبت کم ہوگی تو اس کا مطلب یہ ہے کہ تمہیں خدا کی عظمت وجلالت کا کوئی پاس و لحاظ نہیں اور تم خدا کے بندوں کو اس پر ترجیح دیتے ہو اور خدا کو کم تر گردانتے ہو اس طرح تو بہت ہی مشکل ہوگا کہ تم نماز یا روزے کے ذریعے بھی حاجت روائی کرو اور حاجت روائی کے لئے تم نماز یا روزہ بجا لاؤ تو یہ آزمائش اور تجربے کے لئے نہیں ہونا چاہیے کیوں کہ آزمائش اس کی ہوا کرتی ہے جس کے بارے میں بدگمانی ہوتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی مذمت کرتا ہے جو اس کے بارے میں بدگمانی کرتے ہیں جیسا کہ فرماتا ہے: یہ لوگ خدا سے بدگمانی کرتے ہیں یہ بدگمانی تو انھیں کی طرف پلٹتی ہے۔

Moreover, when you fast on a day or offer a prayer for purpose of winning your request from Almighty God, you must not behave as if you are testing Him; rather, you must have full confidence of His response. As a rule, we, human beings, try others only when we are suspicious about their ability to do what they are tried to do. About those who suspect Him, Almighty Allah says, "...the entertainers of evil thoughts about Allah. On them is the evil turn. (48/6)" Significantly, when you beseech the Lord for granting your request, you must have full confidence in His all-encompassing mercy, His all-inclusive magnanimity, and His fulfillment of all of His promises.

ہاں تو پورے اطمینان اور مکمل اعتماد کے ساتھ اس کی رحمت اور وعدوں پر بھروسہ کیا جائے نیز جانتے رہو کہ خدا کے نزدیک تمہاری امیدوں کی حیثیت ایسی ہے جیسی حاتم سے ایک قیراط (حقیر سی رقم) لینے کی ہو اس لئے کہ اگر تم ایک قیراط کے لئے حاتم کے پاس جاؤ گے تو تمہیں یقین ہوگا کہ خواہ کچھ بھی ہو حاتم جیسا سخی ایک قیراط تو دے ہی دے گا لہذا معلوم ہونا چاہیے تمہاری خدا سے حاجت حاتم سے ایک قیراط کی طلب سے کم تر نہیں ہونی چاہیے۔

Free to read, copy and share

Fatima Zahra Imamia Centre
80 Downs Street, North Ipswich QLD 4305

When you turn your face towards the most generous of all human beings to ask him for an insignificant thing, you will most certainly be sure that he will grant you that thing after you have asked it from him in the most appropriate way. Similarly, you must be surer that Almighty Allah Who is the All-generous and the most generous of all those who act generously that He will grant you your request, which is, in His sight and as compared to His omnipotence, more insignificant than all insignificant things. Hence, beware lest you put confidence in any mortal more than you do with Almighty Allah.

اب خبردار! خدا پر تمہارا اعتماد اس سے کم نہ ہوجائے جتنا کہ تم حاتم پر رکھتے ہو۔مزید یہ بات بھی مناسب ہے کہ جب تمہیں کسی حاجت کے لئے نمازاور روزے کا عمل بجا لانا ہو تو یہ تمہاری دینی حاجات اور ان میں سے بھی اہم سے اہم تر کے لئے ہونا چاہیے ہم سب کی اہم ترین حاجت وہ عظیم شخصیت ہے جن کی ہدایت اور حمایت کی پناہ میں ہم سب رہتے ہیں اور وہ ہیں ہمارے امام العصر (عج)۔

It is also advisable that when you offer a prayer and fast on a day for purpose of winning your request from God, you must arrange your worldly requests according to their importance. In fact, the most important of all your requests, no matter how urgent they be, are the requests of the one under whose shade you are living and whose hospitality you are experiencing; namely, the Patron of the Age, Imam al-Mahdi, may Allah's blessings be upon him. Then come your requests with regard to your religious faith. Only then do come your personal requests involved.

لہذا تمہارا روزہ اور نماز اول مرحلہ میں تو حضرتؑ کی قضاء حاجات کے لئے دوسرے مرحلہ میں اپنی دینی حاجات کے لئے اور تیسرے مرحلہ میں تمہاری دیگر حاجات کے لئے ہو مثلاً جب کوئی ظالم تمہیں قتل کرنے کے درپے ہو اور تم اس کے شر سے بچنے کے لئے روزہ رکھو لیکن تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اس سے بڑھ کر کے تمہاری یہ دینی حاجت ہے کہ تمہیں خدا کی رضا و مغفرت حاصل ہو اور وہ تمہاری طرف توجہ فرمائے اور تمہارے اعمال کو قبولیت سے نوازے اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر ظالم بادشاہ و حاکم تمہیں قتل کر دے تو اس سے تمہارا دنیاوی نقصان ہوگا اور تمہاری دنیا خراب ہوگی لیکن تمہارا دین محفوظ رہے گا پھر یہ بات بھی ہے کہ اگر ظالم حاکم تمہیں قتل نہ بھی کرے تو بھی تمہیں مرنا ہے اور ایک دن موت کو آنا ہی ہے۔

Free to read, copy and share

To explain, when you intend to beseech Almighty Allah to save you from perdition, you may observe fasting with the intention of praying Him to grant you this very request. In fact, you should have known that winning Almighty Allah's amnesty, pleasure, acceptance, and approval is more important than being saved from perdition, because you will eventually perish whether you like it or not, but if you miss Almighty Allah's amnesty, pleasure, and acceptance, you will lose this worldly life and the eternal life thus exposing yourself to unbearable and unimaginable misfortunes.

لیکن اگر تمہیں خدا کی خوشنودی اور مغفرت حاصل نہ ہو تو اس صورت میں تمہاری دنیا و آخرت دونوں برباد ہیں اور پھر تمہیں ایسے بھیانک اور خطرناک حالات سے دو چار ہونا پڑے گا جو تمہارے وہم و گمان میں بھی نہ ہوگا یہ جو پہلے ہم نے بتایا ہے کہ اپنی حاجات پر امام العصر (عج) کی حاجات کو مقدم رکھو تو اس کی وجہ یہ ہے کہ دنیا اور اہلِ دنیا کی بقا آپ ہی کے وجود مبارک سے ہے۔

Similarly, as I have advised you to give the requests of the Patron of the Age priority to your personal requests, I only meant to inform you that the survival of this world and the survival of its inhabitants are contingent upon the existence of the Patron in this world. Hence, how is it reasonable to give precedence to your personal requests over the requests of the one without whom you do not live a single moment? Let it be known to you that the Patron of the Age is in no need for your implorations for him; rather, if you do what I have just advised you to do, you will then have fulfilled your pledge towards him. Finally, it is highly recommended to commence your supplicatory prayers with invoking Almighty Allah's blessings upon the Holy Infallibles (a).

جب تمہاری زندگی کسی اور کی زندگی پر موقوف ہو تو پھر اپنی حاجات کو اس کی حاجات پر کیسے مقدم کر سکتے ہو بلکہ واجب ہوتا ہے کہ اس کی حاجات کو اپنی حاجات پر فوقیت و برتری دی جائے اور اس کی مراد کو اپنی مراد پر مقدم کیا جائے پھر یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ وہ مخدومِ کائنات تمہارے روزے نماز کا محتاج نہیں ہے لیکن بندگی کا تقاضا اور شرافت کا لازمہ یہی ہے کہ تم ایسا کرو لہذا اپنی ہر حاجت کے بیان کرنے سے پہلے اس خاندان عصمت وطہارت پر صلوات بھیجو امام العصر (عج) کی سلامتی کے لئے دعا کرو اور پھر خدا سے اپنی حاجات طلب کرو۔

Printed from https://fzic.org/library/namaz/etiquettes-of-needs-3393 — the devotional library of the Fatima Zahra Imamia Centre, 80 Downs Street, North Ipswich QLD 4305. Free to read, copy and share.